Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ

ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۴ رشوال سنہ ۱۳۹۲ھ ، ۲۱ رنبوت ۱۳۵۱ ہش ، ۲۱ رنومبر سنہ ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۶۵

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۱ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت دو تین دن ناساز رہی آج صبح طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں۔

*

# انصار اللہ کا سترہواں مرکزی اجتماع کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا

## اجتماع سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا روح پرور اور بصیرت افروز اختتامی خطاب

### "اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نفاق کے ہر پہلو پر روشنی ڈال کر منافقوں کی ذہنیت کو اچھی طرح واضح کیا ہے"

### "اس نے ضروری قرار دیا ہے کہ منافقوں سے متعلق قرآنی تعلیم کو بار بار بیان کرکے انہیں ان کی غلط روش سے آگاہ کیا جائے"

### "ہمیں تمام بنی نوع انسان کی خدمت کیلئے پیدا کیا گیا ہے اس لئے اپنے دائرہ خدمت کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جاؤ"

ربوہ — الحمد للہ کہ انصار اللہ کا سترہواں سالانہ مرکزی اجتماع دعاؤں، ذکرِ الٰہی، انابت الی اللہ اور روحانی کیف و سرور سے معمور فضا میں تین دن (۱۷ تا ۱۹ رنبوت ۱۳۵۱ ہش) تک جاری رہنے کے بعد ۱۹ رنبوت کو ایک بجے بعد دوپہر نہایت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ یہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے عین مطابق اس میں شامل ہونے والے ہزارہا انصار و خدام کے لئے غیر معمولی طور پر ازدیادِ علم اور ازدیادِ ایمان کا موجب ثابت ہوا۔ انہیں اجتماع کے ایام میں علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور، بصیرت افروز اور ولولہ انگیز افتتاحی و اختتامی خطابات اور ان میں بیان فرمودہ بیش بہا نصائح سے فیضیاب ہونے اور قرآنی علوم و معارف سے اپنی جھولیاں بھرنے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ انہوں نے اجتماع کے بابرکت ایام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی ہدایت کے مطابق اجتماعی ذکر الٰہی اور خصوصی دعاؤں میں گزارا — وہ اسلام کی موعودہ فتح اور کامل غلبہ سے متعلق نئے ایمان اور نئے یقین سے مالامال ہوکر اور اپنے قلوب کو خدمتِ اسلام اور خدمتِ قرآنِ پاک کے نئے عزم نئے جوش اور نئے ولولہ سے معمور کرکے اپنی خوش بختی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے حضور کی مقبول دعاؤں کے ساتھ شاداں و فرحاں اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔ حضور نے اپنے پُرمعارف اختتامی خطاب میں منافقوں سے متعلق قرآنی تعلیم کو وضاحت سے بیان کرکے منافقوں کی ذہنیت، اُن کی ریشہ دوانیوں اور غلط کاریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اُن کی اصلاح کے قرآنی طریقوں کو واضح فرمایا نیز اس امر کو واضح کرکے کہ ہمیں تمام بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا گیا ہے، انصار کو اپنے دائرہ خدمت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی پُرزور تلقین فرمائی۔

### اجتماع میں شرکت کرنیوالی مجالس

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ ہر سال یہ خالص روحانی اور تربیتی اجتماع پہلے سالوں کی نسبت زیادہ کامیاب ہوتا ہے۔ امسال یہ اجتماع ایسے ایام میں منعقد ہو رہا تھا جبکہ احباب کا اس میں شرکت کیلئے شدید خواہش کے باوجود جوق در جوق آنا ذرا دِقت طلب تھا۔ اوّل تو رمضان المبارک کی وجہ سے یہ حسب معمول ماہِ اخاء (اکتوبر) کی بجائے نبوت (نومبر) کا مہینہ نصف سے زیادہ گزرنے کے بعد منعقد کرنا پڑا جبکہ گندم کی بجائی کا موسم شروع ہوچکا تھا اور دیہی مجالس کے احباب کیلئے اس میں شمولیت اختیار کرنا مشکل تھا۔ دوسرے جلسہ سالانہ کے قرب کی وجہ سے بھی دُور و دراز علاقوں کے احباب کے لئے مرکز میں آنا آسان نہ تھا کیونکہ ایک ماہ بعد انہیں جلسہ میں شمولیت کے لئے تو بہرحال پھر آنا ہی ہے۔ اس کے باوجود احباب ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر دیوانہ وار مرکز میں کھنچے چلے آئے۔ امسال پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ۵۳۵ مجالس انصار اللہ کے ۴۳۲۱ نمائندگان، اراکین اور زائرین نے اجتماع میں شرکت کی جبکہ دفتری ریکارڈ کے بموجب گزشتہ سال ۵۱۵ مجالس کے ۴۵۰۶ نمائندگان، اراکین اور زائرین شریک ہوئے تھے۔ سو گویا امسال شرکت کرنے والی مجالس کی تعداد میں بیس کا اضافہ ہوا۔ ہر چندکہ شرکت کرنے والے احباب کی تعداد گزشتہ سال کی نسبت کسی قدر کم رہی تاہم بجائی کے موسم اور جلسہ سالانہ کے قرب کی وجہ سے یہ تھوڑی سی کمی چنداں قابلِ لحاظ نہیں ہے۔

### اجتماع کی مختصر روداد

اجتماع کے ایام میں مجموعی طور پر آٹھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے افتتاحی اور اختتامی خطابوں نیز قرآنِ مجید، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرمعارف درسوں کے علاوہ اہم علمی اور تربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ اور بیرونجات سے تشریف لانے والے دیگر ذی علم اصحاب کی ایکس نہایت ٹھوس اور پُرمغز تقاریر ہوئیں۔ ان میں سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، "ذکرِ حبیب" یعنی سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سیرۃ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور سیرۃ صحابہ رضی حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سلسلہ وار نہایت ایمان افروز تقاریر بھی شامل تھیں۔ علاوہ ازیں شوریٰ انصار اللہ کے بھی دو اجلاس منعقد ہوئے جن میں انتخاب صدر کے علاوہ اہم ترین تربیتی اور تنظیمی امور سے متعلق تجاویز اور نئے سال کے بجٹ سے متعلق کثرت رائے کے ذریعہ سفارشات پیش کی گئیں۔ مزید برآں انعامی تقریری اور ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ سوال و جواب کے دو دلچسپ پروگرام بھی ہوئے۔ دونوں درمیانی راتوں میں باجماعت نماز تہجد بھی ادا کی گئی۔ اس طرح ہزاروں انصار نے اجتماع کے شب و روز دعاؤں اور اجتماعی ذکر الٰہی میں بسر کئے۔

### اختتامی اجلاس

اجتماع کا اختتامی اجلاس ۱۹ رنبوت (مطابق ۱۹ رنومبر) کو صبح پونے نو بجے تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ جو مکرم حافظ (باقی ص ۶)

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبدالحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کے رُوح پرور ماحول میں

# لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُر مسرت تقریبِ سعید اور پندرھویں سالانہ مرکزی اجتماع کا بابرکت انعقاد

## اجتماع سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کا بصیرت افروز خطاب

## حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اشاعتِ قرآنِ مجید کے لئے دو لاکھ روپے کی پیشکش

### پنجاہ سالہ تقریب اور اجتماع میں پاکستان کی احمدی خواتین کے علاوہ مشرق و مغرب کے چھ دیگر ممالک کی نمائندہ خواتین کی شرکت

ربوہ ۔ ۱۷؍نبوت تا ۱۹؍نبوت ۱۳۵۱ہش (مطابق ۱۷؍نومبر تا ۱۹؍نومبر ۱۹۷۲ء) اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کے رُوح پرور ماحول میں لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُر مسرت تقریبِ سعید اور لجنہ کے پندرھویں سالانہ مرکزی اجتماع کا نہایت بابرکت انعقاد عمل میں آیا۔ اجتماع سے ۱۸؍نبوت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرما کر انہیں بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ اِس طرح احمدی خواتین کو اپنے امام ہمام ایدہ اللہ کے کلمات طیبات اور ارشاداتِ عالیہ سے براہِ راست مستفیض ہونے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔ اِس موقع پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اشاعتِ قرآنِ مجید کے لئے حضور ایدہ اللہ کی خدمتِ اقدس میں دو لاکھ روپے پیش کئے۔

اِس پُر مسرت تقریبِ سعید اور اجتماع کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں بحمد اللہ تعالیٰ پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی لجنات کی ممبرات کے علاوہ مشرق و مغرب کے چھ دیگر ممالک (امریکہ، انگلستان، ڈنمارک، کینیا، ماریشس اور انڈونیشیا) کی نمائندہ خواتین نے بھی شرکت کی۔ یہ سب نمائندہ خواتین لجنہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُر مسرت تقریبِ سعید کے سلسلہ میں منعقد ہونے والے اِس خصوصی اور بابرکت اجتماع میں شرکت کے لئے ہزارہا میل کا سفر طے کر کے ربوہ تشریف لائیں۔ ان میں امریکہ کی ایک، انگلستان کی دو، ڈنمارک کی ایک، کینیا کی ایک، ماریشس کی دو اور انڈونیشیا کی تین خواتین شامل تھیں۔ انہوں نے بھی اجتماع سے خطاب فرمایا۔

اس پُر مسرت تقریبِ سعید اور اجتماع کا انعقاد دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے وسیع و عریض احاطہ میں نہایت خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ پنڈال میں عمل میں آیا۔ جسے سلیقہ اور خوش ذوقی کی آئینہ دار سجاوٹ کے علاوہ نہایت خوبصورتی اور نظافت سے جلی حروف میں لکھے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سے مزین کیا گیا تھا۔

### اجتماع کا پہلا دن

اجتماع اور تقریب پنجاہ سالہ کا آغاز ۱۷؍نبوت بروز جمعہ صبح ۸½ بجے ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام سے ہوا۔ ان کے پروگرام کا افتتاح حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اجتماعی دعا اور ایک پُر اثر خطاب سے فرمایا۔ (اِس موقع پر آپ نے پُر شفقت بیش قیمت نصائح سے پُر جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن اسی شمارہ کے صفحہ ۳ پر ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے) ناصرات نہایت صاف ستھرے لباس میں ملبوس اِس حال میں اجتماع میں شریک ہوئیں کہ انہوں نے اپنے مخصوص جھنڈے ہاتھوں میں تھامے ہوئے تھے۔ حضرت سیدہ کے افتتاحی خطاب کے بعد معیار اوّل، معیار دوم اور معیار سوم کے تقریری مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ سب سے پہلے معیار سوم میں حصہ لینے والی مقررات نے تقریریں کیں جس میں ۸ تا ۱۰ سال کی بچیوں نے حصہ لیا۔ معیار دوم میں ۱۱ تا ۱۳ سال کی بچیاں مقابلہ میں شامل تھیں اور معیار اوّل چودہ اور پندرہ سال کی بچیوں کے لئے مخصوص تھا۔ مقابلہ جات کے اختتام پر انعام کی مستحق قرار پانے والی مقررات میں انعامات تقسیم کئے گئے اور اجتماع کا پہلا اجلاس جو ناصرات کے لئے مخصوص تھا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

لجنہ اماء اللہ کے پندرھویں سالانہ مرکزی اجتماع کا افتتاح اسی روز (یعنی ۱۷؍نبوت کو) تین بجے سہ پہر عمل میں آیا۔ اِس کا افتتاح بھی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اجتماعی دعا اور ایک نہایت ایمان افروز خطاب سے فرمایا۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا۔ بعدہٗ حضرت سیدہ مدظلہا نے اجتماعی دعا کرائی۔ دُعا کے بعد جملہ حاضر خواتین نے کھڑے ہو کر آپ کی اقتداء میں اپنا عہد دُہرایا اور پھر آپ نے ایک ایمان افروز افتتاحی خطاب سے اجتماع کو نوازا۔ (آپ کے اِس ایمان افروز افتتاحی خطاب کا مکمل متن کسی آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کیا جائے گا انشاء اللہ)

### اجتماع کا دُوسرا دن

پنجاہ سالہ تقریب سعید اور اجتماع کے دوسرے دن یعنی ۱۸؍نبوت کے پروگرام کا آغاز قرآنِ مجید کے درس سے ہوا جو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے دیا۔ آپ نے سورۃ القصص کے پہلے رکوع کا درس دیا۔ اِس کے بعد تقاریر کا مقابلہ ہوا۔ متعدد مقررات نے شائع شدہ عنوانات پر تقاریر کیں۔ پنجاہ سالہ تقریب سعید کے سلسلہ میں نظموں کے انعامی مقابلہ کا انعقاد بھی عمل میں آیا جو بہت دلچسپ ثابت ہوا۔ صبح آٹھ بجے ناصرات الاحمدیہ کے کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے۔ بچیوں نے مختلف کھیلوں میں ذوق و شوق سے حصہ لے کر انعامات حاصل کئے۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا نے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی سیرۃ پر بہت دلنشین انداز میں تقریر فرمائی جو بہت ہی ایمان افروز واقعات اور اذکار مقدس پر مشتمل تھی۔ اس روز اجتماع میں شریک مستورات کو "ذکرِ حبیب" کے موضوع پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی رقم فرمودہ نہایت ہی ایمان افروز تقریر سننے کی سعادت بھی ملی جو حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے پڑھ کر سنائی۔ سوا گیارہ بجے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفسِ نفیس اجتماع میں تشریف لا کر روح پرور اور بصیرت افروز خطاب سے سرفراز فرمایا۔ اِس موقع پر حضور ایدہ اللہ کی خدمتِ اقدس میں حضرت صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اشاعتِ قرآن کے لئے دو لاکھ روپے بطور عطیہ پیش کئے۔ ان میں سے ایک لاکھ روپے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے اور ایک لاکھ روپے لجنہ اماء اللہ انگلستان کی طرف سے پیش کئے گئے۔ اجتماع کے پہلے روز کی طرح دوسرے روز یعنی ۱۸؍نبوت کو بھی تین اجلاس منعقد ہوئے جن کا سلسلہ کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے سوا صبح ساڑھے آٹھ بجے سے رات کے ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ رات کے اجلاس میں جو ۸ بجے سے ۹½ بجے تک منعقد ہوا مجلس شوریٰ کا انعقاد عمل میں آیا۔ دن کے وقت منعقد ہونے والے دو اجلاسوں میں ربوہ اور بیرونجات سے تشریف لانے والی ذی علم خواتین نے اہم علمی اور دینی موضوعات پر دو درجن کے قریب تقاریر کیں جو اجتماع میں شریک خواتین کے لئے بہت ازدیادِ علم اور ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئیں۔

### اجتماع کا تیسرا اور آخری دن

پنجاہ سالہ تقریب سعید اور اجتماع کے تیسرے اور آخری دن (۱۹؍ماہِ نبوت مطابق ۱۹؍نومبر) کا پروگرام ایک طویل اجلاس پر مشتمل تھا جو صبح ساڑھے آٹھ بجے سے شروع ہو کر ایک بجے بعد دوپہر تک جاری رہا۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید اور درس حدیث سے ہوا جو مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دیا۔ اِس اجلاس میں اہم تربیتی اور تنظیمی موضوعات پر احمدی خواتین کی متعدد اُردو اور انگریزی تقاریر کے علاوہ سوا دس بجے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی اجتماع میں شریک خواتین سے خطاب فرمایا۔ نیز حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات بھی تقسیم فرمائے۔ ساڑھے بارہ بجے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اختتامی تقریر فرمائی جس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔

اِس طرح لجنہ اماء اللہ کی پنجاہ سالہ تقریبِ سعید اور پندرھواں سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دُعا پر نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔ یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں کا آئینہ دار ثابت ہوا۔ اس میں شریک خواتین کے لئے غیر معمولی رنگ میں ازدیادِ ایمان کا باعث بنا۔ فالحمد للہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے پہلے اجلاس میں ناصرات الاحمدیہ سے حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کا خطاب

## ناصرات الاحمدیہ کے معنے ہیں احمدیت کے تمام مقاصد اور نصب العین میں مدد کرنے والیاں

### دینی تعلیم کی طرف توجہ دو۔ اسلامی شعار اختیار کرو اور ارشادات نبویہ کی تعمیل اور خلیفۂ وقت کی فرمانبرداری اپنا معمول بناؤ

ربوہ ۔ ۱۷ر نبوت آج صبح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پندرھواں سالانہ اجتماع شروع ہو گیا اجتماع کا پہلا اجلاس ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام پر مشتمل ہے اس اجلاس کی ابتداء میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ناصرات الاحمدیہ سے خطاب فرمایا اور انہیں انعامات سے نوازا۔

حضرت سیدہ موصوفہ کے اس افتتاحی خطاب کا متن قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

ناصرات الاحمدیہ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

قوم وہی زندہ رہتی ہے جس کی قربانیاں مسلسل ہوں جس کی اگلی نسل پہلی نسل کی جگہ لینے کے لئے تیار رہے۔ اس غرض سے حضرت مصلح موعودؓ کے ارشاد پر ناصرات الاحمدیہ کا قیام کیا گیا۔ تا احمدی بچیوں کی ان کے بچپن سے ہی دینی ماحول میں تربیت ہو ان کے دلوں میں مذہب سے محبت ہو۔ اپنی زندگی کے حقیقی مقصد کا شعور پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ سے محبت ہو احکام قرآنی پر عمل کرنے کا شوق ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات سے محبت ہو آپ کے لئے غیرت کا جذبہ ہو۔ آپ کے ارشادات پر عمل کرنے کا شوق ہو۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو سمجھنے والی ہوں آپ کے اور آپ کے خلفاء کی کامل فرمانبردار ہوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جذبہ بچپن سے پیدا ہو۔ دنیاوی نمود اور ظاہری چمک کے پیچھے بھاگنے والی نہ ہوں بلکہ سادگی اختیار کر کے اپنے جیب خرچ میں سے پیسہ پیسہ جمع کر کے اشاعتِ اسلام کی خاطر دینے والی ہوں یہ مقصد ہے ناصرات الاحمدیہ کے قیام کا اور یہی امید رکھتے ہیں ہم اپنی ہر احمدی بچی اور ہر ناصرۃ الاحمدیہ سے۔

میری عزیز بچیو! قوم کی امیدیں آپ سے وابستہ ہیں اس وقت ہمارے عزیز ملک میں ملک دشمن ایک عنصر جو ملک کی بنیادیں کھوکھلی کر رہا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے ان کی ماؤں نے ان کی بچپن میں تربیت نہ کی وطن اور قوم کی محبت ان کے دلوں میں پیدا نہ کی۔

آپ کا نام ناصرات الاحمدیہ ہے۔ احمدیت کے تمام مقاصد اور نصب العین میں جان و دل سے مدد کرنے والیاں۔

اس وقت آپ گلشن احمد کی ننھی ننھی کلیاں ہیں۔ کلی سوکھ بھی سکتی ہے۔ ٹوٹ کر گر بھی سکتی ہے۔ کلی خوشبو اس وقت دیتی ہے۔ جب وہ کھِل کر پھول بن جائے۔

میری عزیز بچیو! ہمارا بھی فرض ہے کہ آپ کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ بچپن سے ہی آپ صحیح معنوں میں ناصرات الاحمدیہ بن سکیں اور جب چند سال کے بعد آپ لجنہ اماء اللہ کی ممبر بنیں تو صرف نام کی ممبر نہ ہوں بلکہ اماء اللہ کا نام آپ کے چہروں، لباس، گفتار، کردار، عمل اور قربانیوں سے صحیح ثابت ہو۔

اور آپ کا بھی فرض ہے کہ جو کچھ آپ کو سکھایا جائے وہ سیکھیں یہ آٹھ سالہ زمانہ آپ کی تربیت کا زمانہ ہے۔ جس کے بعد آپ کو اس امر کی سند ملنی چاہیئے کہ واقعی انہوں نے ناصرات الاحمدیہ کی تربیت مکمل حاصل کر لی اور اب یہ تربیت یافتہ کارکن لجنہ اماء اللہ کی ممبر بن رہی ہیں۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ آپ اپنی دینی تعلیم کی طرف توجہ دیں۔ نمازوں کی پابندی، شعار اسلامی کا احترام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی اطاعت، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فرمانبرداری اخلاق فاضلہ آپ کا معمول ہو کسی احمدی بچی میں کسی ناصرۃ الاحمدیہ میں کوئی اخلاقی کمزوری نہ پائی جاتی ہو۔

اس لئے آئندہ میں نگرانوں کو یہ ہدایت دیتی ہوں کہ ایسا نصاب تیار کریں کہ ۱۵ سال کی بچی ۵ سے ۱۰ پارے تک کا ترجمہ ضرور جانتی ہو۔

اسی طرح وقف جدید ناصرات کے چندہ کی طرف بھی نمائندگان اور نگران ناصرات کو توجہ دلاتی ہوں ناصرات کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ابھی تک ناصرات الاحمدیہ چندہ وقف جدید کے اس معیار کو نہیں پہنچیں جو معیار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا تھا۔ اس معیار کو بلند کرنے سے ہی بچیوں میں مالی قربانی کی عادت پیدا ہو گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ آپ کی صحیح تربیت کر سکیں اور آپکو توفیق عطا فرمائے کہ اپنے والدین، اساتذہ، نگرانوں، عہدہ داران کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے صحیح معنوں میں اپنے نام کی مصداق بنیں۔

اور احمدی والدین کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ وہ ان کی دینی تعلیم کی طرف دنیوی تعلیم سے زیادہ توجہ دیں اور ان میں اسلامی اخلاق اقدار پیدا کریں اور ان میں وہ عظیم الشان جذبۂ قربانی پیدا کریں جو اسلام کے قرون اولیٰ کے بچوں میں پایا جاتا تھا۔ جس نے ابوجہل کے قتل پر ان کو آمادہ کر دیا تھا جس نے جنگوں میں شامل ہونے پر ان کو مجبور کر دیا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ایک روحانی انقلاب برپا کرنے آئے تھے۔ ایک نئی زمین و آسمان کی تشکیل کے لئے۔ خدا کرے کہ اس تشکیل میں ان ننھی منّی بچیوں کا بھی کثیر حصہ ہو۔ آمین اللّٰھم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رئیس الصوفیاء شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربیؒ کے سوانح حیات

(محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم گوجرانوالہ)

(۳)

## ابن عربی کی مخالفت

خدا کا کونسا نبی۔ رسول یا پیارا ولی بزرگ ایسا گزرا ہے جس کی علمائے وقت نے شدید مخالفت نہ کی ہو۔ پھر حضرت ابن عربیؒ کیسے مخالفت سے بچ سکتے تھے۔ ؎

کس بنظر یار صدیقے نشد
تا بنظر غیر زندیقے نشد

غرضکہ آپ کی بھی شدید مخالفت ہوئی بلکہ بقول ابو جاوید نیازی صاحب:۔

"ابن عربی تاریخ اسلام کے تنہا مصنف ہیں جن کی موافقت اور مخالفت میں بڑے بڑے لوگوں نے صدیوں تک حصہ لیا اور آج بھی ان کی تصانیف معرض بحث میں آتی رہتی ہیں جو لوگ معتقد تھے انہوں نے ان کو شیخ اکبر کہا اور جن لوگوں نے ان کو ناپسند کیا انہوں نے ان کو کافر اعظم"
(ابن عربی ص ۲۳)

ان فتویٰ بازوں کے متعلق ابن عربی نے صرف اتنا فرمایا:۔

وقد وقع لنا التکھیر مع علماء عصرنا لما صححنا بعض الاحادیث قالوا بضعفها ونحن نعذرھم فی ذالک۔
(فتوحات مکیہ باب ۲۳، بحوالہ الیواقیت والجواہر جلد ۲ ص ۵)

یعنی۔ "ہمارے زمانہ کے بعض علماء کے ساتھ ہمیں بھی کافر قرار دیا گیا ہے کیونکہ ہم نے بعض ان احادیث کو صحیح قرار دیا جن کو وہ ضعیف ٹھہراتے ہیں مگر ہم ان کو اس بارہ میں معذور گردانتے ہیں۔"

آپ کی مخالفت کی ایک وجہ شیخ کمال الدین کے نزدیک یہ بھی تھی کہ:۔

"ابن عربی کی تصانیف اور حقیقت اس قدر دقیق اور نکتہ رس ہیں کہ وہ ان کی سمجھ میں نہیں آ سکتیں مگر یہ لوگ ان باتوں کو کسی سے سمجھ تو سکتے ہیں۔ اگر مجھ سے پوچھیں تو میں ان کو سب کچھ بتا دوں اور سمجھا دوں کہ وہ کس قدر غلط فہمی میں ہیں۔ اسے کیسے جھٹلایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے فصوص الحکم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے لکھی یہ کتاب حکمت کا خزانہ ہے"
(ابن عربی ص ۲۶)

اور نیازی صاحب نے لکھا ہے کہ ابن عربی نے فتوحات مکیہ کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ:۔

"یہ کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت و اجازت کے مطابق لکھی گئی ہے۔" (ابن عربی ص ۱۲)

آج بھی بزرگ صوفیاء کے رئیس بلکہ شیخ اکبر کر کے مشہور ہیں۔

## آپ کی تصانیف

حضرت ابن عربی نے بڑی بھاری تعداد میں کتابیں اور رسائل رقم فرمائے ہیں علامہ جامی نے آپ کی کتابوں کی تعداد ۵۰۰ اور شیخ الاسلام مجد الدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے ۴۰۰ بتائی ہے۔ بعض نے تین سو کا اندازہ لکھا ہے

دراصل آپ کی بے شمار تصنیفات حادثات کی نذر ہو گئیں اور اب کتب خانوں میں آپ کی کتابیں ۲۰۔ ۲۵ کے قریب ملتی ہیں۔ آپ کی مشہور کتابوں کے نام یہ ہیں:۔

فتوحات مکیہ — فصوص الحکم
شجرۃ الکون — مطلع الانوار الالہیہ
تفسیر کبیر — تفسیر صغیر
مواقع النجوم وغیرہ۔

یہ امر بالاتفاق مانا گیا ہے کہ آپ ایک مشکل مصنف اور مفکر تھے۔

## وفات

شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربیؒ نے ۷۸ برس کی عمر میں ۲۸ ربیع الآخر ۶۳۸ھ مطابق ۱۲۴۰ء کو اس دار فانی سے عالم جاودانی کو رحلت فرمائی

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی یادگار جسمانی رنگ میں دو فرزند تھے۔ جن میں سے ایک زبردست شاعر اور صاحب دیوان تھے آپ کے دونوں صاحبزادوں کی قبریں بھی آپ کے قریب ہی جبل قاسیون پہ بتائی جاتی ہیں۔ مگر آپ کے روحانی فرزندوں اور معتقدوں کی تعداد کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ آپ کے معاصرین میں سے شیخ شہاب الدین سہروردی اور فخر الدین عراقی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ابن عربیؒ کے متعلق رائے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہم یقینی اور قطعی طور پر ہر ایک طالب حق کو ثبوت دے سکتے ہیں کہ ہمارے سید و مولا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک ہر ایک صدی میں ایسے باخدا لوگ ہوتے رہے ہیں جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ غیر قوموں کو آسمانی نشان دکھلا کر ان کو ہدایت دیتا رہا ہے جیسے کہ سید عبد القادر جیلانی اور ابو الحسن خرقانی اور ابو یزید بسطامی اور جنید بغدادی اور محی الدین ابن العربی اور ذو النون مصری اور معین الدین چشتی اجمیری۔ اور قطب الدین بختیار کاکی۔ اور فرید الدین پاک پٹنی اور نظام الدین دہلوی اور شاہ ولی اللہ دہلوی۔ اور شیخ احمد سرہندی رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اسلام میں گزرے ہیں۔ اور ان لوگوں کا ہزارہا تک عدد پہنچا ہے اور اس قدر ان لوگوں کے خوارق علماء و فضلاء کی کتابوں میں منقول ہیں کہ ایک متعصب کو باوجود سخت تعصب کے آخر ماننا پڑتا ہے کہ یہ لوگ صاحب خوارق و کرامات تھے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ... ... پس قدر اسلام میں اسلام کی تائید میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کی گواہی میں آسمانی نشان بذریعہ اس امت کے اولیاء کے ظاہر ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں ان کی نظیر دوسرے مذاہب میں ہرگز نہیں۔"
(کتاب البریہ ص ۶۷)

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

## دعائے مغفرت

ہمارے والد میاں مبارک احمد صاحب (سابق محمد یٰسین) زرگر محلہ دار الصدر غربی ربوہ ۶ ستمبر کو وفات پا گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت متقی پرہیزگار۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ اور تبلیغ احمدیت کا بے حد شوق رکھتے تھے ۱۹۶۲ء میں ربوہ میں آباد ہوئے گذر فرمایا کرتے تھے کہ مرکز سے باہر رہنے کے سبب زندگی کا اکثر حصہ ضائع ہو گیا ہے۔ ۱۹۰۷ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اخبار البدر اور الحکم میں شائع شدہ تابعین کی فہرست میں ان کا نام موجود ہے مرحوم موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (محمد امین۔ بشیر احمد۔ عبد المالک عبد الخالق۔ زرگران دار الصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ)

(۲)

مکرم میاں اللہ دتہ صاحب پان فروش رحمت بازار ربوہ چند دن دل کے عارضہ سے بیمار رہنے کے بعد ۱۷ر نومبر کو صبح ۴½ بجے وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نے چھوٹی عمر میں احمدیت قبول کی اور قادیان میں قیام پاکستان تک پان فروشی کا کاروبار کرتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ۱۱½ بجے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مرحوم کو عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔ بیوہ اور چار لڑکے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنت میں داخل فرمائے مغفرت کرے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق بخشے آمین۔

صدقہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کو دور کرتا ہے۔ ناظر بیت المال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# تحریک جدید کے وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ!

## سالِ نو کے طریق کار میں ایک اہم تبدیلی

امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال نو تحریک جدید کا اعلان کرتے ہوئے وعدہ جات کو مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ کا بھی اعلان فرمایا ہے۔ گزشتہ سالوں میں وعدہ جات بھجوانے کے لئے پانچ چھ ماہ کی مدت ہوا کرتی تھی۔ مگر اب حضور ایدہ اللہ نے ۳۱ر فتح (دسمبر) کو آخری تاریخ مقرر فرمادیا ہے۔ اس ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں کو پہلے کی نسبت زیادہ تیز رفتاری اور بہتر تنظیم سے کام کرنا ہوگا۔ مناسب ہوگا کہ ہر جماعت اوّلین موقع پر ہر فرد جماعت سے وعدہ لے کر اسے حضور کی منظوری اور دعا کے لئے دفتر ہذا میں پہنچا دے تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جب مرکز میں احباب جماعت تشریف لادیں تو انہیں یہ امر بھی شاد کام کر سکے کہ ان کی جماعت کا ہر وعدہ بر وقت مرکز میں پہنچ کر تبلیغ اسلام کے صدقہ جاریہ کا جزو بن چکا ہے۔

مکرر عرض ہے کہ اس مرتبہ جماعتوں نے چھ ماہ کا کام صرف ڈیڑھ ماہ میں کر کے دکھانا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل)

---

## ماہنامہ خالد

ماہ نومبر اور دسمبر ۱۹۷۲ء کا پرچہ جو سالانہ اجتماع نمبر ہے ۲۵ر نومبر ۱۹۷۲ء کو پوسٹ کیا جارہا ہے۔ یہ رسالہ اٹھاسی صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں علاوہ متعدد علمی۔ تربیتی اور تبلیغی مضامین کے علاوہ سالانہ اجتماع کی تفصیلی رپورٹ بمع تصاویر اور متعدد نظمیں شائع ہو رہی ہیں نیز اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اختتامی خطاب بعنوان "تاریخ انسانی اور دنیا میں رونما ہونے والے روحانی اور مادی انقلابات کی قرآنی تشریح" کا خلاصہ حضور ایدہ اللہ کے اپنے الفاظ میں شائع ہو رہا ہے۔ خریداران اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ قیمت فی پرچہ ایک روپیہ بیس پیسے

(مینیجر ماہنامہ خالد)

---

## ایک ضروری یاد دہانی

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ ۳۰ر نبوت / نومبر کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک ہر وعدہ کنندہ کی طرف سے کم از کم اسی فی صد ادائیگی ضرور ہو جانی چاہیئے۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کا خاص خیال رکھیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

---


## بواسیر خونی و بادی

جناب ناصر احمد خان صاحب ۴/۲ ماڈل کالونی کراچی نمبر ۲۷ کی رائے ہے آپ کی پائلز کیور استعمال کی خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے بہت خوشی ہوئی

قیمت -/۱۰ روپے۔

جوابی لفافہ بھجوا کر ہر مرض کی کیور کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۳۲۴۸۱ء

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶


## اطفال احمدیہ اور وقفِ جدید

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں تمام اطفال اپنا اپنا وعدہ جلد ادا کریں قائدین خدام الاحمدیہ اور ناظمین و مربیان اطفال ان وعدہ جات کی وصولی کروا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

# رسالہ تشحیذ الاذہان کا سالنامہ

انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا سالنامہ شائع ہوگا۔ احمدی بچوں سے درخواست ہے کہ رسالہ کے لئے اچھے اچھے مضامین اور کہانیاں لکھ کر سالنامہ کے لئے بھجوائیں۔ تمام مضامین ۵ دسمبر ۱۹۷۲ء سے پہلے پہلے بھجوا دیں۔

(مہتمم اشاعت)

---

## درخواست ہائے دُعا

میرے اباجان محترم شیخ محمد علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑ کانہ منڈی دو تین روز سے سخت انفلوئنزا اور بخار میں مبتلا ہیں۔ بے چینی بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (سعیدہ حبیب چوہڑ کانہ منڈی ضلع شیخوپورہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ رسول بی بی صاحبہ ۶ر اکتوبر ۱۹۷۲ء کو سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے پاکستان گئی ہیں وہاں پہنچتے ہی وہ بیمار ہو گئی ہیں پہلے ہی وہ ذیابیطس کی مریضہ ہیں حالت تشویشناک ہے احباب کرام سے ان کی صحت اور لمبی عمر کی دعا کی درخواست ہے۔

(کیپٹن محمد حسین چیمہ لندن)

۳۔ بابا محمد اسمٰعیل صاحب خادم مسجد نیو سول لائن سرگودھا جو کہ عرصہ ۱۵ سال سے مسجد کی اور مہمانوں کی خدمت بجا لا رہے ہیں عرصہ ۱۵ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ جس کی وجہ سے صحت بہت کمزور ہو گئی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور صحت و عافیت والی کامیاب با مراد زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ (فتح محمد خان ضلع دار کلرک سرگودھا)

۴۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے حسنات دارین سے نوازے اور میرے سب بوجھ خود اٹھالے اور میرے بچوں کو دینی اور دنیوی کامیابیاں عطا فرمائے نیز میری انڈر اشیدہ نواسی امتہ القیوم کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر عطا فرمائے اور نیک خادمہ دین بنائے۔ آمین

سردار بشیر احمد انجینئر ملاعمد

۵۔ میری بیوی عرصہ سے درد گردہ اور دردِ شکم کی وجہ سے بیمار ہے اور دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے۔ نیز میری بھی صحت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں شفا دے (محمد حسین سکنہ ... ضلع میرپور)

۶۔ ۱۳ر نومبر ۱۹۷۲ء کو میری دائیں آنکھ کا سفید موتیے کا اپریشن سرجن لطیف چوہدری صاحب نے میو ہسپتال لاہور میں کیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میرا یہ اپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین۔ خاکسار کا بیڈ ۲۲ ہے۔

(عبدالرحمٰن صابر گوجرانوالہ حال بیڈ ۲۶۔ آئی وارڈ میو ہسپتال لاہور)

۷۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم ریاض احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ بھڈال تحصیل سیالکوٹ کو کراچی میں کار کا ایک حادثہ پیش آیا ہے۔ جس میں ان کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(اعجاز احمد چوہدری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھڈال تحصیل سیالکوٹ)

۸۔ میرے لڑکے مکرم ایم۔ اے شیخ ایم۔ ایس سی۔ بی ایڈ (پنجاب) نے اس سال لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے دین و دنیا کے لئے بابرکت کرے اور ان کو خدمت دین کی توفیق دے نیز اسی سال وہ پیرس اور بیلجیم میں ریسرچ کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ یہ شرکت اسلام اور ان کے لئے باعث عزت و برکت بنائے۔

(ایم۔ اے رشید ۵۹۰ این ٹیپو شہید روڈ سمن آباد لاہور)

۹۔ خاکسار کی ہمشیرہ کا رسولی کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ جو بفضلِ اللہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سلطان احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔

۱۰۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ورک اڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل میانوالی کو پچھلے دنوں لاہور سے بذریعہ کار میانوالی آتے ہوئے ایک حادثہ کے نتیجہ میں سر اور پشت پر شدید چوٹیں آئی ہیں پہلے کی نسبت بفضلِ اللہ تعالیٰ افاقہ ہے احباب جماعت ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالعزیز شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ میانوالی)

---

**بشاشتِ قلب کے ساتھ چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ماہ بماہ ادا فرمایئے** ناظر بیت المال آمد۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# اجتماع انصار اللہ سے حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

(بقیہ ص اوّل)

بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے کی۔ مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ صوبہ سندھ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم میاں محمود احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع پشاور نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد سوال و جواب کے پروگرام کے تحت مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ، اور مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔ اس پروگرام کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے "تبلیغ کی اہمیت" پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ سے خطاب فرمایا۔ آپ کے اس پر معارف خطاب سے قبل آپ کی زیر ہدایت مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے درثمین اردو میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ ان اشعار کا اس موضوع سے جس پر حضرت صدر محترم نے انصار سے خطاب فرمایا خاص تعلق تھا ازاں بعد حضرت صدر محترم نے خطاب فرماتے ہوئے مساوات اسلامی نیز باہمی محبت و اخوت سے متعلق اسلامی تعلیم اور اس کی حکمت پر بہت پُر معارف اور ایمان افروز پیرائے میں روشنی ڈالی۔ آپ نے اسلامی معاشرہ کے ان ہر دو پہلوؤں سے متعلق قرآن مجید کی آیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کو ایک خاص ترتیب سے پیش کر کے اسلامی تعلیم کے محاسن کو بہت پُر اثر اور دلنشین انداز میں واضح فرمایا۔ آپ کا یہ پر معارف خطاب نصف گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہا جسے حاضرین نے خاص توجہ انہماک اور گہری دلچسپی کے ساتھ سنا۔

## حضور کی تشریف آوری اور تقسیم انعامات

حضرت صدر محترم کی تقریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا گیارہ بجے بذریعہ موٹر کار مقام اجتماع میں تشریف لائے جونہی حضور کی کار سٹیج کے دروازہ کے سامنے آکر رکی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس عاملہ مرکزیہ کے بعض قائدین نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور محترم صدر مجلس مرکزیہ کی معیت میں جب سٹیج پر تشریف لائے تو اجتماع میں موجود جملہ حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضور کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد مکرم نثار احمد صاحب فاروقی آف پشاور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک فارسی نظم پرشوکت آواز میں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے ناظمین اعلےٰ علاقائی اور ناظمین اضلاع کو اسناد خوشنودی نیز تعلیمی امتحانات میں اول اور دوم آنے والے انصار اور اجتماع کے موقع پر منعقد ہونے والے تقریری اور ورزشی مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والی مجالس اور انصار کو انعامات عطا فرمائے۔

## حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے انصار کو ایک روح پرور بصیرت افروز ولولہ انگیز اختتامی خطاب سے نوازا۔ حضور کے خطاب کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد درج ذیل آیات قرآنی تلاوت کیں:۔

اَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ (التوبہ آیت ۱۲۶)

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ (الحدید آیت ۱۵)

اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نفاق کے ہر پہلو پر روشنی ڈال کر منافقوں کی ذہنیت کو بڑی تفصیل کے ساتھ مسلمانوں کے سامنے رکھا ہے جس کثرت اور تفصیل کے ساتھ قرآن مجید میں نفاق اور منافقوں کا ذکر آیا ہے اس سے تین نتائج اخذ ہوتے ہیں۔ (۱) ہر اس جماعت کے ساتھ جو قرآن مجید سے پیار اور محبت کرنے والی اور اسے دنیا میں پھیلانے والی ہوگی اسلام کے ساتھ منافقوں کا وجود ہمیشہ پایا جاتا رہے گا۔ (۲) چوکس اور بیدار رہ کر منافقوں کی نگرانی کرنی چاہیئے تاکہ قرآن مجید کے بیان کردہ طریق کے مطابق امت مسلمہ کو ان کے شر سے بچایا جا سکے (۳) اس گروہ کے متعلق ممکن کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ انہیں ہدایت مل جائے۔

جہاں تک منافقوں کی اصلاح کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کا ایک طریق ان آیات میں یہ بیان فرمایا ہے کہ انہیں سال میں ایک یا دو بار آزمائش میں ڈالا جائے اور ان کی سب سے بڑی آزمائش یہ ہے کہ منافقین کے متعلق قرآنی تعلیم کو لوگوں کے سامنے بیان کیا جائے چنانچہ اس قرآنی حکم کی تعمیل میں میں کبھی کبھی منافقوں کے متعلق قرآنی تعلیم جماعت کے سامنے بیان کرتا ہوں۔ اور اس حکم کے مطابق ہی آج میں یہ تقریر کر رہا ہوں۔

اس کے بعد حضور نے مذکورہ بالا آیات کی تفسیر کرتے ہوئے ان آیات میں بیان کردہ منافق کی تین علامتوں پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اوّل ایک بنیادی علامت منافق کی یہ ہے کہ وہ مومنین کی ہلاکت کا انتظار کرتا ہے دوم خدائی وعدوں کے متعلق اس کے دل میں یقین کا فقدان ہوتا ہے اور وہ شیطان کے بہکائے میں آکر شکوک و شبہات اور وساوس کا شکار رہتا ہے اور اس لئے دین کی خاطر قربانیوں سے جی چراتا ہے سوم: منافق نفسانی خواہشات کے زیر اثر دنیا اور دنیوی عیش کے سامانوں کے حصول میں ہی گرفتار رہتا ہے ابدی لذت اور ابدی سرور سے وہ بے بہرہ ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا دوست بننے کی بجائے شیطان کا دوست بن جاتا ہے

منافقین کی تین علامتیں بیان کرنے کے بعد حضور نے فرمایا جہاں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحدید اور سورۃ التوبہ کی مذکورہ بالا آیات میں منافقوں کی تین بنیادی علامتیں بیان فرمائی ہیں۔ وہاں سورۃ التوبہ کی اگلی آیت

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (التوبہ آیت ۱۲۸)

میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تین صفات بیان کی ہیں اور وہ یہ کہ تمہارا تکلیف میں پڑنا محمدؐ پر شاق گزرتا ہے وہ تمہارے لئے خیر کا بہت بھوکا ہے۔ اور وہ مومنوں کے ساتھ محبت کرنے والا اور بہت کرم کرنے والا ہے سو خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ان تین صفات کو بیان کر کے منافقوں کو یہ امر باور کرایا ہے کہ جب ہمارے اس رسول میں یہ تین صفات پائی جاتی ہیں تو تم شیطان کے بہکائے میں کیوں آتے ہو۔ اور کیوں اسکی پیروی کر کے سراسر خسارہ پانے والوں میں شامل ہوتے ہو تمہیں چاہیئے کہ جب بھی شیطان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کے خلاف تمہیں بہکانا چاہے تو تم اسے دھتکار دو اور اس کی چکنی چپڑی باتوں پر ہرگز کان نہ دھرو اس لئے کہ محمد ہست برہان محمد ہم تو جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کے جلوے دیکھے ہیں قرآن کی عظمت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے اُس کی مٹھاس کو اپنی زبان سے چکھا ہے اور اس کی آواز کو اپنے کانوں سے سنا ہے جانتے ہیں کہ شیطان دلوں میں وسوسے ڈال کر اور شکوک و شبہات میں مبتلا کر کے انسان کو فریب دیتا ہے لیکن جو نہیں جانتے یا جانتے بوجھتے ہوئے اپنی شومئی قسمت سے نہیں سمجھتے ہمیں چوکس اور بیدار رہ کر انہیں بچانا ہوگا۔

اس پُر معارف اور بصیرت افروز تقریر کے آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب یہ اجتماع ختم ہو رہا ہے اب تک میرے پاس جو رپورٹ آئی ہے اس کے مطابق اجتماع میں شریک ہونے والی مجالس کی تعداد کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ آپ سے دو مجالس آگے ہے یعنی ان کے اجتماع میں آپ کے اجتماع کی نسبت دو مجلس زیادہ شریک ہوئی تھیں لجنہ اماء اللہ کی کارکردگی کو بعض مجبوریوں کی وجہ سے ہم ایک ہی پیمانہ سے نہیں جانچ سکتے ہیں ان کے ہاں اس سے کم تعداد میں لجنات شریک ہوتی ہیں گو امسال بھی ان کے اجتماع میں شرکت کرنے والی لجنات کی تعداد گزشتہ سال کی نسبت زیادہ ہے پھر بھی کل میں نے ان سے کہا تھا کہ وہ اپنے دائرہ خدمت کو بڑھائیں یہی میں آپ سے بھی کہتا ہوں کہ آپ اپنے دائرہ خدمت کو وسیع کرنے کی کوشش کریں ہم نے ایک جسم ایک جان اور ایک روح کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانا ہے اس لئے ہمارے ہر کام میں گہرائی بھی ہونی چاہیئے وسعت بھی ہونی چاہیئے ہمیں یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہم خدمت نوع انسان کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اس لئے میں پھر آپ سے یہی کہوں گا کہ اپنے دائرہ خدمت کو وسیع سے وسیع تر کرتے چلے جائیں میری ایک خواہش یہ ہے کہ پاکستان کے ہر گاؤں میں ہماری جماعت کی طرف سے طبع کردہ قرآن مجید کا کم از کم ایک نسخہ پہنچ جانا چاہیئے۔ لجنات ہر اس قربانی میں شامل ہیں جو مرد کرتے ہیں مثلاً فضل عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریکوں میں وہ برابر کی شریک ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ بعض کام ایسے کرتی ہیں جن میں وہ مردوں کو شریک نہیں کرتیں مثلاً انہوں نے یورپ میں متعدد مساجد اپنے چندوں سے تعمیر کرائی ہیں۔ اب لجنہ اماء اللہ نے اپنے قیام کی پنجاہ سالہ تقریب کے موقعہ پر ۲ لاکھ کی رقم پیش کی ہے۔ کہ اسے میں جس کام پر چاہوں خرچ کروں میرے سامنے سب سے اہم کام اشاعت قرآن کا ہے سو یہ رقم اس کام پر ہی خرچ کی جائے گی۔ پس میں آپ سے کہتا ہوں اپنے دائرہ خدمت کو وسیع کریں اور قرآن کریم کی برکتوں کو اگر گھر گھر نہیں تو کم از کم قریہ قریہ پہنچانے کی کوشش کریں۔ یہ قطعاً مشکل نہیں ہے ہر گاؤں میں قرآن مجید کا ایک ایک نسخہ با آسانی پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس نہایت ہی اہم اور بیش قیمت نصیحت کے بعد حضور نے بڑے ہی مشفقانہ انداز میں انصار اللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ شروع میں بھی درمیان میں بھی اور آخر میں بھی دعائیں ہی دعائیں آپ کے لئے میرے پاس تھیں اور میں سفر و حضر میں جاگتے اور سوتے کام انجام دیتے اور آرام کرتے الغرض ہر جگہ اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ کے ساتھ ہوں ان دعاؤں کے ساتھ میں آپ کو رخصت کرتا ہوں آپ بھی میرے لئے دعا کریں۔